Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ ۔ ۲۰ صفر ۱۳۹۶ھ ۔ ۲۱ تبلیغ ۱۳۵۵ہش ۔ ۲۱ فروری ۱۹۷۶ء ۔ نمبر ۴۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

بخار تو نہیں ہے لیکن کمزوری بہت ہے

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کی عمر میں خاص برکت دے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت تا حال ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے ناساز ہے

احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے ۔ آمین

ربوہ ۲۰ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ناسازیٔ طبع کی وجہ سے نماز جمعہ کے لئے مسجد اقصیٰ تشریف نہ لا سکے۔ حضور کے ارشاد پر نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے مامور ایسے زمانہ میں مبعوث ہوا کرتے ہیں جبکہ اخلاق کا فقدان ہوتا ہے اور افکار و اعمال میں ہر قسم کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مامور آکر ان کی اصلاح کرتے ہیں اور تزکیہ نفوس کے ذریعہ ایک ایسی جماعت قائم کر دیتے ہیں جو نورِ ایمان کی حامل ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہونے کی وجہ سے ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے افکار و اعمال میں پاک تبدیلی پیدا کرے۔ تزکیۂ نفس اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائے اور دعاؤں اور عبادات پر خاص زور دے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کی مہم کے لئے جو روحانی پروگرام جماعت کے سامنے رکھا ہے آپ نے اس کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ حقیقت یہ ہے کہ اس پر عمل کرنے سے ہی ہم یارِ نہاں میں نہاں ہو کر اللہ تعالیٰ کی حفاظتِ خاص میں یعنی اس کی گود میں جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سرگودھا ایکسپریس اب ربوہ ٹھہرتی ہے

احباب جماعت مطلع رہیں کہ ۱۹ فروری ۱۹۷۶ء سے سرگودھا ایکسپریس ربوہ کے ریلوے اسٹیشن پر ٹھہرتی ہے۔ اس کے اوقات حسب ذیل ہیں:-

روانگی از سرگودھا	۵-۵۵ صبح
آمد ربوہ	۶-۵۸ ″
روانگی از لاہور	۴-۳۰ شام
آمد ربوہ	۷-۶ شب

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں تو یہ ہماری شوربختی ہے

جو قویٰ اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال فضل سے عطا کئے ہیں ان کی قدر کرنا ہم پر لازم ہے

"اِیَّاکَ نَعۡبُدُ کے یہی معنے ہیں کہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اُن ظاہری سامانوں اور اسباب کی رعایت سے جو تُو نے عطا کئے ہیں۔ دیکھو! یہ زبان جو عروق اور اعصاب سے خلق کی ہے اگر ایسی نہ ہوتی تو ہم بول نہ سکتے۔ ایسی زبان دعا کے واسطے عطا کی جو قلب کے خیالات تک کو ظاہر کر سکے۔ اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں تو یہ ہماری شوربختی ہے۔ بہت سی بیماریاں ایسی ہیں کہ اگر وہ زبان کو لگ جاویں تو یک دفعہ ہی زبان اپنا کام چھوڑ بیٹھتی ہے یہاں تک کہ انسان گونگا ہو جاتا ہے پس یہ کیسی رحیمیّت ہے کہ ہم کو زبان دے رکھی ہے۔ ایسا ہی کانوں کی بناوٹ میں فرق آجاوے تو خاک بھی سُنائی نہ دے۔ ایسا ہی قلب کا حال ہے وہ جو خشوع و خضوع کی حالت رکھی ہے اور سوچنے اور تفکّر کی قوتیں رکھی ہیں اگر بیماری آجاوے تو وہ سب قریباً بیکار ہو جاتی ہیں۔ مجنونوں کو دیکھو کہ اُن کے قویٰ کیسے بیکار ہو جاتے ہیں پس کیا یہ ہم کو لازم نہیں کہ ان خداداد نعمتوں کی قدر کریں؟ اگر ان قویٰ کو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال فضل سے ہم کو عطا کئے ہیں بیکار چھوڑ دیں تو لاریب ہم کافرِ نعمت ہیں۔ پس یاد رکھو کہ اگر اپنی قوتوں اور طاقتوں کو معطّل چھوڑ کر دعا کرتے ہیں تو یہ دعا کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتی کیونکہ جب ہم نے پہلے عطیّہ ہی سے کچھ کام نہیں لیا تو دوسرے کو کب اپنے لئے مفید اور کارآمد بنا سکیں گے؟ پس اِیَّاکَ نَعۡبُدُ یہ بتلا رہا ہے کہ اے ربّ العالمین! تیرے پہلے عطیّہ کو بھی ہم نے بیکار اور برباد نہیں کیا۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ میں یہ ہدایت فرمائی ہے کہ انسان خدائے تعالیٰ سے سچی بصیرت مانگے کیونکہ اگر اس کا فضل اور کرم دستگیری نہ کرے تو عاجز انسان ایسی تاریکی اور اندھکار میں پھنسا ہوا ہے کہ وہ دعا ہی نہیں کر سکتا پس جب تک انسان خدا کے اس فضل کو جو رحمانیت کے فیضان سے اُسے پہنچا ہے کام میں لا کر دعا نہ مانگے کوئی نتیجہ بہتر نہیں نکال سکتا۔ میں نے عرصہ ہوا انگریزی قانون میں یہ دیکھا تھا کہ تقاوی کے بیٹے پہلے کچھ سامان دکھانا ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرح سے قانونِ قدرت کی طرف دیکھو کہ جو کچھ ہم کو پہلے ملا ہے اُس سے کیا بنایا؟ اگر عقل و ہوش آنکھ کان رکھتے ہوئے نہیں بھٹکے ہو اور حمق اور دیوانگی کی طرف نہیں گئے تو دعا کرو اور بھی فضلِ الٰہی ملے گا ورنہ محرومی اور بدقسمتی کے لچھّن ہیں۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء صفحہ ۱۵۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت پُراثر افتتاحی خطاب

سورہ فاتحہ کی قرآنی دُعا کے بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند دُعائیں اس وقت کروں گا دوست آمین کہتے جائیں

نیز یہ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دعاؤں کو ہمارے حق میں بھی کہ جو آپ کی اُمت میں سے ہیں قبول فرمائے

عاجزی و دوسروں کے دُکھوں کے ازالہ اور ان کی بےنفس خدمت کا جو رفیع الشان مقام تمہیں عطا ہوا ہے اسے ہمیشہ یاد رکھو

ایک سیکنڈ کے لئے بھی تمہارے اندر کبر و غرور پیدا نہ ہو اور تمہارے سر عاجزی سے خدا تعالیٰ کے آستانہ پر ہمیشہ جھکے رہیں

جماعت احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۶ فتح ۱۳۵۴ ہش (مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۷۵ء) کو جو پُراثر خطاب فرمایا اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

(محمد انور قریشی رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

میرے یہاں دیر کے بعد پہنچنے کی وجہ تو یہ ہے کہ منتظمین نے اس بات کا خیال نہیں رکھا کہ یہ وقت جناب ایکسپریس کے یہاں سے گذرنے کا ہے اور ہمارے ملک کی گاڑیاں عام طور پر صحیح وقت پر نہیں چلتیں اور ریلوے کی انتظامیہ سواریوں کا خیال بھی نہیں رکھتی جو کہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ کل رات بھی یعنی گذشتہ سے پہلی رات ہزارہا احمدی مرد و زن مختلف سٹیشنوں پر پڑے رہے اور انہیں بہت تکلیف اُٹھانی پڑی۔ ابھی جب میں یہاں آرہا تھا تو

مجھے بتایا گیا

کہ گذشتہ رات بھی یعنی دوسری رات بھی ہزارہا احمدی مرد و زن تکلیف میں رات گذارنے والے تھے۔ جو دعائیں ہم اب کریں گے اور جن سے اس جلسے کا افتتاح ہوگا ہماری یہ دعا ہے کہ ان تمام دعاؤں میں اللہ تعالیٰ کی برکات کے حصول میں ہمارے وہ بھائی اور بہنیں بھی شامل ہوں کہ جو جلسہ میں شمولیت کے لئے گھروں سے نکلے تھے لیکن مختلف انتظامی بدنظمیوں کی وجہ سے وقت پر یہاں نہیں پہنچ سکے اور ہمارے وہ بھائی بھی جو پاکستان کے رہنے والے ہیں یا دنیا کے ملک ملک میں بسنے والے ہیں جب ہمارا محبوب ربّ ہماری دعاؤں کو قبول کرے تو انہیں بھی ان میں شامل کرے اگر ان کے دل میں اس

جلسہ میں شمولیت کی تڑپ

اور خواہش تھی۔

اس وقت میرا گلا جو بیٹھا ہوا ہے اور مجھے کھانسی کی تکلیف ہے اس کی وجہ یہ ہوئی کہ صبح ایک دوائی کھاتے ہوئے اپنی ہی غلطی کی وجہ سے گلے میں گولی پھنس گئی اور اتنا شدید اُٹھو آیا کہ اُس وقت تو میرا خیال تھا کہ شاید میں افتتاح کے لئے بھی نہ آسکوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور وہ حالت تو جاتی رہی لیکن اس کے نتیجہ میں اتنی خراش ہوئی کہ گلے سے خون بھی آتا رہا اور خراش کی تکلیف کا احساس بھی ہے اور آپ سُن بھی رہے ہیں کہ گلے پر اثر ہے اور گلا بیٹھا ہوا ہے۔ وہ تو اِذَا مَرِضْتُ ہے یعنی اپنی غلطی کی وجہ سے انسان بیمار ہوتا ہے اور میں بھی بیمار ہوا تو فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء آیت ۸۱) شفا دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ میں بھی دعا کرتا ہوں اور آپ میرے بھائی اور بہنیں بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفا دے اور اس جلسہ کی ذمہ داریوں کو خصوصاً اور خلافت کی ذمہ داریوں کو ہمیشہ ہی تا زندگی احسن رنگ میں ادا کرنے کی مجھے توفیق ملتی رہے۔

ہماری دعائیں سورۃ فاتحہ سے شروع ہوتی ہیں۔ سورۃ فاتحہ جو کہ پہلی سورۃ ہے اس میں اتنی زیادہ وسیع دعائیں ہیں اور اتنی وسیع دعائیں ہیں کہ ان کی وسعتوں میں تو اس مختصر سے وقت میں نہیں جا سکتا لیکن اس وقت کی دعا بہرحال سورۃ فاتحہ سے ہی شروع کرتا ہوں۔

اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی چار بنیادی صفات کا ذکر ہے جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُمہات الصفات کہا ہے۔ یعنی ہمارا اللہ ربّ العالمین ہے ہمارا اللہ رحمٰن ہے، ہمارا اللہ رحیم ہے، ہمارا اللہ مالکِ یوم الدین ہے اور ہمیں یہ حکم ہے کہ

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ

کہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا رنگ اپنے پر چڑھاؤ۔ اور پھر سورۃ فاتحہ میں یہ ذکر ہے کہ یہ جو اللہ تعالیٰ کی بنیادی صفات ہیں ان صفات کا رنگ اپنے اُوپر چڑھاؤ۔ ان صفات کے جلووں کے نتیجہ میں انسان کو بہت سی طاقتیں اور استعدادیں حاصل ہوتی ہیں۔ اس لئے اِيَّاكَ نَعْبُدُ میں ہمیں یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ خدا سے یہ دعا کرو کہ اے خدا جو قوتیں اور استعدادیں تُو نے دی ہیں انہیں احسن اور بہتر رنگ میں استعمال کرنے اور ان استعدادوں سے پورے طور پر فائدہ اُٹھانے کی ہمیں توفیق عطا کر۔ پھر چونکہ انسان ہمیشہ کی ترقیات کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس لئے اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ یعنی اے خدا جو کچھ تُو نے دیا ہے اس سے جب ہم پورا فائدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُٹھالیں تو وہ ہماری آخری منزل تو نہیں ہے اس کے بعد مزید منزلوں نے آنا ہے پس ان کے لئے جن نئی استعدادوں اور قوتوں کی ہمیں ضرورت ہو وہ ہمیں عطا کر۔ اور اپنے صراطِ مستقیم پر ہمیں قائم کر دے اور اپنی رضا کی جنتوں میں ہمیں داخل کرلے۔

سورۂ فاتحہ کی قرآنی دعا کے بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی چند دعائیں اِس وقت کروں گا دوست آمین کہتے ہوئے یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان دعاؤں کو ہمارے حق میں بھی کہ جو آپ کی اُمّت میں سے ہیں قبول کرے۔ ہمارے ایک بزرگ عالم اور مصنّف اور جہاں تک انسانی نظر کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ سے پیار کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے، جلال الدین السیوطی نام کے ہوئے ہیں ان کی ایک کتاب الجامع الصغیر ہے جس میں انہوں نے

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی دعائیں

لکھی ہیں۔ ان میں سے چند دعاؤں کا انتخاب مَیں نے اس افتتاح کے موقع کیلئے کیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ آمَنَ بِكَ، وَشَهِدَ اَنِّیْ رَسُوْلُكَ، فَحَبِّبْ اِلَیْهِ لِقَاءَكَ، وَسَهِّلْ عَلَیْهِ قَضَاءَكَ، وَاَقْلِلْ لَهٗ مِنَ الدُّنْیَا، وَمَنْ لَمْ یُؤْمِنْ بِكَ وَیَشْهَدْ اَنِّیْ رَسُوْلُكَ فَلَا تُحَبِّبْ اِلَیْهِ لِقَاءَكَ، وَلَا تُسَهِّلْ عَلَیْهِ قَضَاءَكَ، وَكَثِّرْ لَهٗ مِنَ الدُّنْیَا۔

اے میرے اللہ جو شخص تجھ پر ایمان لائے اور یہ شہادت دے کہ مَیں تیرا رسول ہوں تو وصل ولقاء اس کی نظر میں محبوب کر دے اور اسے راضی بقضاء رکھ اور اسے قناعتِ نفس عطا کر۔ لیکن جو شخص تجھ پر ایمان نہ لائے اور یہ گواہی نہ دے کہ مَیں تیرا رسول ہوں تو نہ اپنی لقاء ہی اس کے نزدیک پسندیدہ بنا اور نہ اپنی قضاء و قدر ہی اس پر آسان کر۔ البتہ دُنیا کی خواہش اسے دے اور اِس دُنیا میں اس کی خواہش کو پُورا بھی کر دے۔

اسی طرح آپ یہ دعا بھی فرماتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ۔

اے میرے اللہ مَیں تیری رضا کی خاطر اسلام لایا اور تجھ پر ایمان لایا میرا توکّل اور بھروسہ تجھی پر ہے۔ مَیں تیری طرف ہی جھکتا ہوں اور تیری قائم کردہ حدود کے اندر دوسروں سے میرا مقابلہ ہے۔ نفسانی خواہشات کے نتیجہ میں میری کسی سے مخاصمت نہیں۔ اے میرے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تیری ہی عزت کا واسطہ مجھے گمراہی سے بچا۔ تو ہی زندہ ہے تجھ پر کبھی موت نہیں آئے گی اور جن و انس سب ہی جاندار مرنے والے ہیں۔

اِسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی فرمایا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا، وَعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا، وَمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا، وَمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا، وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا۔

اے میرے اللہ میرے دل کو اپنے نور سے بھر دے۔ میری زبان کو حسنِ بیان عطا کر، میری آنکھوں کو نورِ بصیرت اور نورِ بصارت دے اور مجھے حُسنِ سماع کی توفیق عطا کر۔ میرے دائیں اور میرے بائیں میرے اُوپر اور میرے نیچے نور ہی نور پیدا کر دے۔ میرے آگے اور میرے پیچھے نور ہی نور ہو۔ میری رُوح کی گہرائیوں میں تیرا نور ہی موجزن رہے۔ مجھے بے حد نور عطا کر۔

اسی طرح

ایک اور دعا

انہوں نے الجامع الصغیر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ لکھی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ، وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ، وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ، فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ۔

اے میرے اللہ میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریاء سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے کیونکہ تُو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کی مخفی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

اسی طرح آپ سے یہ دعا بھی مروی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِیْ، اَلَّذِیْنَ یَاْتُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ، اَلَّذِیْنَ یَرْوُوْنَ اَحَادِیْثِیْ وَسُنَّتِیْ وَیُعَلِّمُوْنَهَا النَّاسَ۔

اے میرے اللہ میرے نائبین اور میرے خلفاء پر رحم کر جو میرے بعد آئیں گے اور میری باتیں اور میری سُنّت دُنیا کے سامنے بیان کریں گے اور میری باتیں اور میری سُنّت ہی دُنیا کو سکھائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحُزْنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّیْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

اے میرے اللہ مَیں تیرے حضور میں ہمّ و غم اور بے بسی اور سُستی، بُخل، بزدلی، قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے ناجائز تسلّط سے پناہ چاہتا ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ، وَجَهْلِیْ، وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَ وَعَمْدِیْ، وَهَزْلِیْ، وَجِدِّیْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ، وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اے میرے اللہ! میری خطا اور میری نادانی اور کاموں میں اسراف معاف فرما اور ان باتوں کو بھی جن کو تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ اے میرے اللہ! میری دانستہ اور نادانستہ، میری سنجیدہ اور نا سنجیدہ ہر قسم کی لغزشوں کو معاف فرما دے اے میرے اللہ! جو مخفی اور ظاہر خطائیں مجھ سے سرزد ہو گئیں یا آئندہ ہوں گی اُن سے درگذر فرما۔ الٰہی تُو ہی آگے بڑھانے والا اور تُو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، اور تُو ہر ایک عمل پر قادر ہے۔

اسی طرح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ یہ دعا فرمایا کرتے تھے

۸۔ "اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا یُهَوِّنُ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا"

اے میرے اللہ! ہمیں اپنی وہ خشیت عطا فرما جو ہمیں گناہوں سے روک دے اور اپنی وہ فرمانبرداری عطا کر جس کے ذریعہ سے تو ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دے اور وہ یقین عطا کر جو دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان کر دے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمارے کان آنکھ اور دوسری قوتیں سلامت رہیں اور ہماری نسلیں بھی تیری ان عنایات کی مستحق ٹھہریں اور جو ہم پر ظلم کرے ہماری طرف سے تو ہی اُن سے انتقام لے اور جو ہم سے دشمنی کرے اُنکے خلاف ہماری مدد کر اور ہمارے دین کے بارہ میں ہم پر کوئی مصیبت نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کی انتہا نہ بنا اور ہم پر کوئی ایسا شخص مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔

اسی طرح آپ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:-

۹۔ "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ حَتّٰی كَاَنِّیْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ وَخِرْ لِیْ فِیْ قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَاَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِیْهِ ثَاْرِیْ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ"

اے میرے اللہ! تو مجھے ایسا بنا کہ تیری خشیت مجھے سب سے زیادہ عطا ہو گویا میں تجھے دیکھ رہا ہوں۔ مجھے اپنے تقویٰ کی سعادت بخش۔ میں تیری نافرمانی کر کے بدبخت نہ بنوں اور تیری جناب میں جو بہتر تقدیر ہے وہ میرے لئے مقدر کر اور اپنی تقدیر میں میرے لئے برکت رکھ دے یہاں تک کہ میں اُس معاملہ کو جلدی نہ چاہوں جس میں تو نے تاخیر رکھ دی اور نہ اُس کی تاخیر چاہوں جسے تو نے جلد کرنا پسند فرمایا۔ اے اللہ! مجھے استغنائے نفس عطا کر اور میری آنکھوں اور کانوں سے مجھے متمتع فرما اور میری نسل کو بھی۔ اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف تو میری مدد فرما اور جو بدلہ تو اُس سے لے وہ مجھے بھی دکھا دے اور اس طرح میری آنکھ کو ٹھنڈک عطا فرما۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کے لئے بے حد دعائیں کی ہیں۔ جماعت کا قیام اسلام کے غلبہ کے لئے ہے اس لئے ہر وہ دعا جو غلبہ اسلام کے لئے کی گئی ہے وہ درحقیقت استحکام جماعت کے لئے بھی ہے۔ خدا کرے کہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ساری ہی دعائیں

ہمارے حق میں قبول ہوں اور اللہ تعالیٰ نہ ہمارے کسی ہنر کے نتیجہ میں بلکہ محض اپنی رحمت اور اپنے فضل سے ہمیں اپنا پیارا بنا لے اور ہمیں اُن کاموں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو جائے اور ہم سے وہ عمل کروا لے جن کے نتیجہ میں محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی محبت ہر انسان کے لئے دل میں پختہ طور پر گوندھا جائے۔

جیسا کہ آپ ہر سال جلسہ کے موقع پر بھی سنتے ہیں اور دوران سال بھی سنتے رہتے ہیں یہ جلسہ کوئی دنیوی میلہ نہیں ہے اور نہ کسی دنیوی غرض کے لئے اسے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس کا مقام اس قدر بلند ہے کہ دنیادارانہ نگاہ اس کے مقام تک پہنچتی ہی نہیں اور نہ اس کی اہمیت کو سمجھ سکتی ہے اور نہ ہمیں ان سے کوئی شکوہ ہے۔ ہماری دعائیں ہیں اور ہماری خواہش ہے اور ہماری کوشش ہے کہ اسلام کو غالب کرنے کے لئے جو عظیم مجاہدہ مہدی علیہ السلام کی بعثت سے شروع ہو چکا ہے اسے انسان آہستہ آہستہ پہچاننے لگیں اور وہ دن جلد آئے جب ساری دنیا ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے اور ایک ہی پیشوا ہو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اور سارے انسان مل کر خدائے واحد و یگانہ کی (بغیر شرک کی ملونی کے) پرستش کرنے لگیں۔

اس دنیا میں دنیا بھی ہمارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ اگر خیر کی اور بھلائی کی دنیا ہو تو اس میں کوئی بُرائی نہیں اور نیکیاں کمانے والی دنیا ہو تو اس میں برکت ہے لیکن اگر وہ دنیا خدا سے دور لے جانے والی اور ان اخلاق کو توڑ دینے والی ہو جو اسلام ایک مسلمان میں پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ بدبختی کی دنیا ہے، وہ لعنت کی دنیا ہے۔ خدا ہمیں دنیا کی لعنت سے بچائے رکھے اور ساری دنیا پر ہی خدا تعالیٰ فضل کرے اور وہ دن جلد لے آئے جب خدا کی ناراضگی کی بجائے

خدائے واحد و یگانہ کا پیار

انسان حاصل کر لے۔ وہ خدا جس کی قدرتیں عظیم اور جس کی حکمتیں حسین ہیں اور جس کا پیار انسان کے لئے اس قدر ہے کہ انسان نہ اس کا تصور کر سکتا ہے اور نہ زبان اور جوارح سے اس کا شکر ادا کر سکتا ہے خدا کرے کہ اس کا پیار انسان حاصل کر لے۔ خدا نے ہمیں اس کام کے لئے اپنا آلہ بنایا ہے۔ وہ اُس وقت تک ہمیں اپنے ہاتھ میں رکھے گا، اپنی حفاظت میں رکھے گا اور پیار سے ہمارا خیال رکھے گا جب تک ہم اس کی منشاء کے مطابق وہ کام کریں گے جو وہ (ہم سے) چاہتا ہے کہ ہم کریں۔ لیکن اگر ہم اپنی کسی غفلت یا کوتاہی یا گناہ یا معصیت کے نتیجہ میں ایسا نہ کر سکیں تو خدا تعالیٰ کو ہماری پرواہ نہیں وہ تو غنی اور صمد ہے وہ ہمیں نجاست کے ایک ذرّے سے بھی زیادہ حقیر سمجھے گا اور اٹھا کر پرے پھینک دے گا۔ خدا کرے کہ کسی احمدی کو وہ گھڑی دیکھنی نصیب نہ ہو بلکہ ہمیشہ ہی اس کا پیار ہمیں نصیب رہے۔

اس وقت جماعت سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں آدمی دنیا میں خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے کے لئے ہر قسم کی تکالیف برداشت کر رہے ہیں خدا تعالیٰ کی رحمت کا سایہ ہمیشہ انکے سروں پر رہے اور ہماری دعائیں ہمیشہ اُن کے ساتھ ہوں اور خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمانوں سے اُتریں اور ان کی راہنمائی فرمائیں اور ان کی کوششوں میں برکت اور تاثیر پیدا کریں۔ یہاں پر ہمارے شاہد مربی بھی ہیں اور تبلیغ میں ہر وقت مگن رہنے والے ہمارے مخلص رضاکار بھی ہیں اور بعض دفعہ انسان یہ دیکھ کر حیران ہوتا ہے کہ ایک شخص جو بظاہر جامعہ میں نہیں پڑھا ہُوا لیکن جس کا دل اخلاص سے بھرا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس احمدی کی کوششوں میں اس مربی کی کوششوں سے زیادہ برکت ڈال دیتا ہے جس نے سالہا سال تک مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کی ہوتی ہے۔

انسان اپنی کوششوں سے نیکی کے نتائج اور روحانی نتائج نہیں نکال سکتا۔ یہ یاد رکھو اچھی طرح یاد رکھو کہ جب تک آسمانوں سے خدا کا فضل نازل نہ ہو یہ چیز نہیں ملا کرتی۔ اسی واسطے جب مجھ سے ہمارے شاہد مربی ملتے ہیں تو اگر میرے پاس وقت ہو تو میں انکو لمبی نصیحتیں کرتا ہوں لیکن جب میرے پاس صرف اتنا وقت ہو کہ میں انہیں نصیحت کا صرف ایک فقرہ کہہ سکوں تو میں انہیں کہا کرتا ہوں کہ اپنے پیارے رب سے بے وفائی کبھی نہ کرنا اور میری یہی نصیحت آپ سب کو ہے۔ باقی خدا تعالیٰ نے قرآن عظیم میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی رحمتوں کے حصول کے لئے بے شمار دروازے کھولے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کے دینے میں بخیل نہیں ہے۔ یہ ہم ہیں جو اپنی جھولیوں کو سمیٹ لیتے اور اپنی مٹھیوں کو بند کر لیتے ہیں اور اس کے سامنے اپنے ہاتھوں کو نہیں پھیلاتے۔ اس کا تو اس میں کوئی قصور نہیں۔ پس اس کے اوپر توکل رکھو دنیا جو چاہے کرے ہوگا وہی جو خدا چاہے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہوگا وہ جو جماعت چاہے گی کیونکہ جماعت تو کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ تم اس کی حیثیت ایک مردہ کیڑے کی سمجھ لو۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہوگا وہی جو خدا چاہے گا اور خدا نے جو چاہا اسکی اطلاع اس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

آج سے چودہ سو سال پہلے

دی۔ خدا نے یہ چاہا کہ دنیا مہدی علیہ السلام کے مقام عزت و احترام کو پہچانے اور اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ دنیا کو کہو کہ مہدی کی عزت اور احترام کرے۔ چنانچہ آپ نے ساری امت میں سے ایک کو یعنی مہدی کو منتخب کر کے اسے اپنا سلام پہنچایا۔ ہمیں سینکڑوں ایسی احادیث ملتی ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں اپنے اس روحانی فرزند سے جو آپ سے تیرہ سو سال کے بعد پیدا ہونے والا تھا اس قدر محبت موجزن تھی کہ یہ محمد ہی کا کام تھا کہ اس محبت کو الفاظ میں بیان کر سکیں۔ میں اور آپ اس کو بیان نہیں کر سکتے۔ ہر فرقے کی کتب میں ایسی روایات موجود ہیں جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں مہدی کی محبت کا ذکر کیا گیا ہے

پھر یہ خدا تعالیٰ کی شان اور خدا تعالیٰ کی غیرت کے نظارے ہیں کہ وہ جسے ہمارے روئی دنیا بھول جاتے تھے (حالانکہ وہ ان کی دولت میں ان کا برابر کا شریک تھا) اور اسے اپنے ہی عزیز دل اور رشتہ داروں کی غفلت کے نتیجہ میں فاقہ کشی کرنی پڑتی تھی اسے اسکے خدا نے کہا کہ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ اور وہ اکیلا اور غیر معروف شخص اٹھا اور اس کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچ گئی

(اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان تمام غیر ملکی احباب کو جو وفود کی صورت میں جلسہ میں شامل ہوئے تھے کھڑے ہونے کا ارشاد فرمایا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق تمام غیر ملکی احباب کھڑے ہو گئے اس دوران جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر اور اسلامی عظمت کے دوسرے نعروں سے گونج اٹھی) یہ لوگ امریکہ سے آئے ہوئے ہیں جو مغرب کی طرف ہے اگر لیا گیا تو دس ہزار میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور یہ مشرق کی طرف سے انڈونیشیا سے آئے ہوئے ہیں۔ آسٹریلیا میں بھی آواز پہنچی اور وہاں احمدی ہوئے اور

افریقہ کا برّ اعظم

جس کو دنیا نے اندھیرا اور ظلماتی برّاعظم کہا تھا اس افریقہ کے برّاعظم کے دل میں خدا تعالیٰ نے نور پیدا کر دیا۔ اور یورپ جو بے راہ روی کا مرکز بن چکا تھا اس میں سے یہ پیارے وجود پیدا ہوئے ہیں۔ کتابوں میں سے یہ الہام مٹایا جا سکتا ہے کہ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا کیونکہ وہ سیاہی سے لکھا ہوا ہے اور دیواروں پر سے بھی مٹایا جا سکتا ہے لیکن اس کرہ ارض کے چہرہ سے یہ نہیں مٹایا جا سکتا کیونکہ اسکے اوپر ان انسانوں نے اسے تحریر کیا ہے۔

لیکن میں پھر اپنی حقیقت کی طرف آتا ہوں۔ ایک سیکنڈ کے لئے بھی تمہارے اندر کبر اور غرور پیدا نہ ہو۔ تمہارے سر عاجزی سے ہمیشہ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکے رہیں۔ تمہارے سر اُس سے زیادہ جھکنے چاہئیں جتنا کہ اس جذبہ کے وقت محمد صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کا سر جھک جایا کرتا تھا مگر اس سے زیادہ ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ حدیث میں آتا ہے دیکھنے والوں نے دیکھا اور بیان کرنے والوں نے بیان کیا کہ ایک موقع پر جبکہ آپ سوار تھے خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور رحمتوں کی یاد میں اور اس کی حمد کے گیت گاتے ہوئے آپ کا سر جھکنا شروع ہوا اور جھکتا چلا گیا یہاں تک کہ آپ کی پیشانی کاٹھی سے اوپر لگ گئی۔ اب اس سے زیادہ آپ کیسے جھک سکتے ہیں لیکن خدا کے پیار میں اور خدا کی حمد میں اور خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے جہاں تک وہ سر جھک گیا تھا اگر اس سے زیادہ نیچے جھکنا تمہارے لئے ممکن نہیں تو اس حد تک جھکنا تو تمہارے لئے ممکن ہے اور بڑی ہی بے غیرت ہوگی وہ پیشانی جو اس کے بعد اپنا سر اٹھائے

پس جو عاجزی کا مقام تمہیں عطا ہوا ہے (اور یہ بڑا زبردست مقام ہے) اسے مت بھولو۔ یہ درس سیکھنے کے لئے آپ دوستوں کو یہاں جمع کیا جاتا ہے۔ جو پیار کرنے کا اور دکھوں کو دور کرنے کا مقام، جو بے نفس خدمت کا مقام آپ کو عطا ہوا ہے اسے ہمیشہ یاد رکھو کہ ایک احمدی کسی سے دشمنی نہیں کرتا اور نہ کر سکتا ہے کیونکہ اس کے خدا نے اسے پیار کرنے کے لئے اور خدمت کرنے کے لئے پیدا کیا ہے اور خدا کرے کہ جس غرض کے لئے اس نے ایک احمدی کو پیدا کیا ہے وہ غرض ہمیشہ اس کی آنکھوں کے سامنے رہے اور ہمیشہ اسکے جوارح سے وہ ظاہر ہوتی رہے اور اسکے عمل سے پھوٹ پھوٹ کر نکلتی رہے۔ اللّٰھم آمین

آؤ اب مل کر دعا کریں کہ جس غرض کے لئے جماعت پیدا کی گئی ہے اس غرض کو جماعت پورا کرنے والی ہو۔ اور جس غرض کے لئے اس جلسے کا انعقاد کیا گیا ہے خدا کرے کہ اس جلسہ میں آنے والے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے کچھ سیکھیں کچھ یاد رکھیں اور اس پر عمل کریں اور اپنے خدا کو راضی کرنے والے ہوں۔"

(اسکے بعد حضور نے تمام حاضرین جلسہ سمیت ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی)

روداد

شبینہ پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۹۷۵ء

مورخہ ۲۷ دسمبر بروز ہفتہ رات ۷ سے ۹ بجے تک غیر ممالک سے تشریف لانیوالی بہنوں کی انگریزی تقاریر کا پروگرام ہوا۔ پروگرام کا آغاز محترمہ نذیرہ یوسف صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں حضرت سیدہ اُم مریم صدیقہ صاحبہ ہوا۔ نظم امۃ الحکیم زاہدہ صاحبہ نے پڑھی۔ سب سے پہلے محترمہ ناصرہ رضا صاحبہ نے امریکہ کی لجنہ اماء اللہ کی صدر صاحبہ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد محترمہ رشیدہ ظفر صاحبہ آف امریکہ نے تقریر کی۔ پھر محترمہ ملیحہ تین صاحبہ لاہور نے Brief history of Lajna Imaillah کے موضوع پر تقریر کی۔

آپ کے بعد صاحبزادی امۃ العبود صاحبہ نے Why I believe in Promised Messiah کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر محترمہ سعیدہ [illegible] صاحبہ راولپنڈی نے A Portion of The Speech of Hazrat Muslah Maud کے تحت تقریر کی۔ محترمہ رفیعہ [illegible] کی تقریر Role of Muslim women in Society کے موضوع پر ہوئی۔ آخری تقریر مکرمہ امۃ العزیز ادریس صاحبہ کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان تھا of women in Islam

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ ظاہری و باطنی علوم کی اشاعت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

سیاست

اگرچہ سیاست کا تعلق مذہب سے بالواسطہ تو قرار نہیں دیا جا سکتا تاہم مذہب قیامِ امن کا علمبردار ہے اور سیاست اس کا ذریعہ ——— چنانچہ حضور نے اپنی خداداد بصیرت و فراست کی روشنی میں مسلمانانِ ہند کے مفاد کی خاطر سیاسی میدان میں عظیم خدمات پیش فرمائیں جو سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہیں اور جن کا اعتراف خود غیروں نے کیا ——— یہ حضور کی سیاسی بصیرت ہی تھی جس کی بناء پر علامہ اقبال جیسی سیاسی شخصیت کی موجودگی میں کشمیر کمیٹی کے صدر کے لئے سیاسی نگاہیں بالاتفاق آپ پر پڑیں اور آپ نے یہ عہدہ محض قومی و ملی مفاد کی خاطر سنبھالا۔ اور اس میں اہم خدمات انجام دیں۔

اس سلسلہ میں حضور کی شہرۂ آفاق اور معرکۃ الآراء تصانیف قابلِ ذکر ہیں۔

۱۔ ایک سیاسی لیکچر
۲۔ اساس الاتحاد
۳۔ آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس کے پروگرام پر ایک نظر
۴۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی اور احرار اسلام
۵۔ امام جماعت احمدیہ کا اہم پیغام اہلِ ہند اور پارلیمنٹری کمیشن کے نام
۶۔ آئندہ الیکشنوں کے متعلق جماعت احمدیہ کی پالیسی
۷۔ آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔
۸۔ الکفر ملۃ واحدۃ
۹۔ اسلام کا آئینِ سیاسی
۱۰۔ تحریک انخلا
۱۱۔ ترکی کا مستقبل
۱۲۔ حالاتِ حاضرہ کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ کا فرمان
۱۳ تا ۲۱۔ اہلِ کشمیر کے نام خطوط کا سلسلہ (آٹھ خطوط)
۲۲-۲۳) برادرانِ کشمیر کے نام اہم اعلان (پہلا و دوسرا)
(۲۴-۲۵) برادرانِ کشمیر کے نام سلسلہ چہارم کا مکتوب اول اور مکتوب دوم
۲۶۔ ترک موالات اور احکامِ اسلام
۲۷۔ چٹھی بنام اہلِ کشمیر
(۲۸-۲۹) ضروری اعلان متعلق مسلمانانِ کشمیر نمبر ۱ نمبر ۲
۳۰۔ فیصلہ ہو جانے کے بعد مسلمانوں کا اہم فرض
۳۱۔ قیامِ پاکستان اور ہماری ذمہ داریاں
۳۲۔ کشمیری لیڈر شیخ عبداللہ کی گرفتاری پر اہلِ کشمیر کا فرض
(۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷) کمیونزم اور ڈیموکریسی
۳۸۔ معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ
۳۹۔ مسلمانانِ ہند کے امتحان کا وقت
۴۰۔ مسلمانوں کے حقوق اور نہرو رپورٹ
۴۱۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کا مکتوب مسئلہ ذبیحہ گاؤ کے متعلق
۴۲۔ میمورنڈم (ریڈ کلف)
۴۳۔ ہندو مسلم فسادات اور ان کا علاج اور مسلمانوں کا آئندہ طریق عمل
۴۴۔ ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسئلہ کا حل
۴۵۔ سائمن کمیشن کے متعلق خیالات۔

اقتصادیات

اسلام کا یہ طرۂ امتیاز ہے کہ وہ مکمل ضابطۂ حیات ہے اور ہر شعبہ زندگی سے متعلق اہم بنیادی اصول پیش کرتا ہے۔

اقتصادیات سے متعلق بھی اسلام کی تعلیم یگانۂ روزگار ہے جسے حضور نے تفصیلاً بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور کی تصانیف اس سلسلہ میں یہ ہیں۔

۱۔ اسلام کا اقتصادی نظام
۲۔ اسلام اور ملکیت زمین
۳۔ زمینداروں کی اقتصادی مشکلات کا حل
۴۔ نظام نو

شعر و ادب

تاریخ ادبِ اردو حضرت مصلح موعودؓ جیسے قابل ادیب کو قطعاً فراموش نہیں کر سکتی۔ سلیس اردو زبان میں آپ کی یہ متعدد کتب علاوہ دیگر ظاہری و باطنی علوم کے ادب کا بھی ایک گنج گراں مایہ اور قابل قدر ذخیرہ ہیں۔ آپ کی سادہ، دلنشیں اور پُرجوش تحریرات پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور انسان اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تقریر و تحریر میں بلا مبالغہ آپ کا یہی حال تھا کہ اردو الفاظ آپ کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے تھے وہ ایک قادر الکلام مصنف اور فصیح البیان مقرر تھے۔ آپ ایک بہترین صحافی بھی تھے۔ آپ کے ادب اردو نے تاریخ اردو پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ جو اَن مٹ ہیں۔ اور اس وجدان کو بھلا نہیں سکتی۔

جہاں تک شعر و سخن کا تعلق ہے حضور کا نظریہ بھی اس کے متعلق یہی تھا کہ

ع اس ذوق سے کوئی سمجھے بس لطف یہی ہے

۱۹۰۳ء میں آپ نے اس میدان میں قدم رکھا۔ جناب جلال لکھنوی سے اصلاح سخن لیتے رہے۔ کلام محمود آپ کا منظوم کلام ہے جو عشق الٰہی اور محبت رسولؐ کی ایک تصویر ہے۔ آپ خود فرماتے ہیں:

"در حقیقت اگر دیکھا جائے تو میرے اشعار میں سے ایک کافی حصہ میں سمجھتا ہوں ایک چوتھائی یا ایک ثلث حصہ ایسا نکلے گا جو در حقیقت قرآن شریف کی آیتوں کی تفسیر ہے یا حدیثوں کی تفسیر ہے۔"

(الفضل ۲۵ اکتوبر ۱۹۵۵ء)

۱۰۔ متفرق علوم

ان علوم ظاہری و باطنی کے علاوہ جن کا ذکر کیا جا چکا ہے اللہ تعالیٰ نے بے شمار متفرق علوم (سائنس، طب، زراعت، صنعت و حرفت اور حساب وغیرہ) سے حضور کو نوازا تھا۔ آپ علوم کا ایک بحرِ ذخار تھے آپ ان علوم سے دلچسپی رکھتے۔ ان کی کتب کا مطالعہ فرماتے اور ان سے متعلق مفید مشورے مرحمت فرماتے تھے۔

متفرق علوم کے ضمن میں حضور کے متفرق پمفلٹ، ٹریکٹ اور مضامین بھی قابلِ ذکر ہیں جو سلسلہ کے اخبارات و رسائل مثلاً الحکم، تشحیذ الاذہان، البدر، ریویو آف ریلیجنز اردو اور الفضل وغیرہ میں شائع ہوتے رہے۔

۲۔ دوسرا سلسلہ مضامین وہ ہے جو غیر احمدی اخبارات و رسائل میں شائع ہوتا رہا جیسے تنظیم امرتسر، نیرنگ خیال و شاہکار لاہور ہیں۔

۳۔ مجلس مشاورت کی سالانہ رپورٹیں ہیں۔

۴۔ حضور کے خطوط جو آپ نے مختلف لوگوں کو تحریر فرمائے۔

اگر حضور کے تمام مضامین، تقاریر اور مکتوبات کو جمع کر کے شائع کیا جائے تو آپ کی تصانیف کی تعداد ۳۰۰ سے بھی بڑھ جائے گی۔ غرضیکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ علوم ظاہری و باطنی کے بحرِ بیکراں تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان علوم سے آنکھیں روشن کرنے کی توفیق دے اور یہ بھی دعا ہے کہ

ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

مطالعہ کتب

۱۵ مارچ تک خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" مقرر ہے۔

قائدین سے گذارش ہے کہ وہ کتاب منگوا کر ہر خادم سے مطالعہ کرائیں۔

مرکزی امتحانات

مرکزی سالانہ امتحان جون میں ہوں گے۔ قائدین ابھی سے اپنے خدام سے تیاری شروع کرا دیں۔

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک خصوصی تقریب

مکرم قاضی مقصود احمد صاحب ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا خطاب اور تقسیم انعامات

ربوہ ۱۶ فروری۔ آج سہ پہر گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں ضلع جھنگ کے ایجوکیشن آفیسر جناب قاضی مقصود احمد صاحب نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ آپ نے خطاب فرمایا اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے۔

اس تقریب میں متعدد مقامی اصحاب بھی شامل ہوئے جن میں محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم اے ناظر تعلیم، محترم ملک سیف الرحمن صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ، محترم ملک حبیب الرحمن صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز اور مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی آف فضل عمر ہسپتال کے نام قابل ذکر ہیں۔

یہ خصوصی تقریب امسال میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے اعزاز میں نویں جماعت کے طلباء کی طرف سے منعقد ہوئی۔ جب مہمان خصوصی تشریف لائے تو سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم چوہدری عبدالسمیع خان صاحب نے اپنے رفقائے کار کے ہمراہ بیرونی گیٹ پر ان کا استقبال کیا۔ سکاؤٹس نے سکاؤٹ ماسٹر امیر الدین صاحب کی سرکردگی میں انہیں سلامی دی۔ بعد ازاں انہوں نے بورڈنگ ہاؤس کا معائنہ کیا اور بچوں سے متعارف ہوئے۔ اس موقعہ پر بچوں نے نماز باترجمہ انہیں سنائی۔

بعد ازاں بشیر ہال میں یہ تقریب شروع ہوئی جبکہ سٹاف سیکرٹری مکرم ملک عبدالرشید صاحب نے معزز مہمان کا تعارف کرایا اور پھر ان کے کرسی صدارت سنبھالنے کے بعد عزیز راحت احمد متعلم جماعت ہشتم نے تلاوت قرآن پاک سے کارروائی کا آغاز کیا۔ عزیز عارف محمود جماعت نہم نے درثمین میں سے ایک نظم پڑھی۔ بعد ازاں سکول کے ایک اور طالبعلم عزیز محمد احمد اشرف (ابن مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مبلغ انڈونیشیا) نے رحمۃ للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے موضوع پر نہایت روانی کے ساتھ جاندار تقریر کر کے داد تحسین حاصل کی۔ اس تقریر کے بعد مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب نے سال رواں کی مختصر رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سکول عظیم اور درخشاں روایات کا حامل ہے جنہیں موجودہ سٹاف بھی حتی المقدور قائم رکھنے کے لئے کوشاں ہے۔ آپ نے بتایا کہ گزشتہ سال بورڈ کے میٹرک کے ۴۳ فیصد نتیجہ کے بالمقابل ہمارے سکول کا نتیجہ ۸۲ فیصد رہا جبکہ سائنس گروپ کا نتیجہ ۹۰ فیصد رہا۔ ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ میں یہ سکول اول رہا اور اس طرح ڈسٹرکٹ چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کیا۔ ضلعی انگریزی تقریری مقابلہ میں ہمارے بچوں نے اول اور اردو میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ آخر میں آپ نے سکول کی بعض مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسوقت اس سکول میں جس کے طلباء کی تعداد ۱۲۰۰ سے بھی زائد ہے اساتذہ کی ۱۶ اسامیاں خالی پڑی ہیں، فرنیچر اور فنڈز کی شدید کمی ہے اور کمروں کی قلت کی یہ حالت ہے کہ چھٹی اور ساتویں جماعت کے کم و بیش چھ سیکشنز کے چار صد سے زائد طلباء کو شدید سردی اور شدید گرمی کے ایام میں کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنا پڑتی ہے یہ حالات محکمہ تعلیم کی فوری توجہ کے مستحق ہیں۔

رپورٹ پڑھی جانے کے بعد صدر مجلس مکرم قاضی مقصود احمد صاحب ڈسٹرکٹ ایجوکیشن نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں اس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ مشکلات کے باوجود یہ عظیم درسگاہ جس میں ملک کے طول و عرض سے طلباء آکر داخل ہوتے ہیں اپنی شاندار اور درخشاں روایات کو قائم رکھے ہوئے ہے۔

آپ نے قومی اور ملی ترقی میں بچوں کے کردار کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے باہمی اتحاد و اتفاق، رواداری، یکجہتی، اخوت و محبت اور مذہب کی حقیقی روح کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے طلباء اور سٹاف کو ان کی کارکردگی پر مبارکباد دیتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ وہ حتی المقدور اس ادارہ کو پیش آمدہ مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ جس طرح اس درسگاہ کا ماضی شاندار روایات کا حامل رہا ہے اسی طرح اس کا مستقبل بھی درخشاں اور تابندہ رہے۔

آپ نے فرمایا میں عملہ کی کمی کو دور کرنے کی پوری کوشش کروں گا اور عمارت کی توسیع و مرمت کے لئے بھی متعلقہ محکمہ کو توجہ دلاؤں گا دیگر تعلیمی ادارہ جات کو جو مراعات حاصل ہیں کوئی وجہ نہیں کہ یہ ادارہ ان سے محروم رہے۔ بعد ازاں آپ نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ بالآخر دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی جو کہ محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم اے ناظر تعلیم نے کرائی بعد ازاں سکول کے لان میں دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا گیا۔ (نامہ نگار خصوصی)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ ۱۹ فروری ۱۹۷۶ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔ پہلا لڑکا آٹھ ماہ کی عمر پاکر فوت ہوگیا تھا۔

نومولود مولوی سلطان علی صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پوتا ہے۔

احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

عبدالکریم۔ کارکن دفتر خزانہ
صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی فیشن کوکے ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ایکو الیکٹرک موٹرز
۱/۲ تا ۴۰ ہارس پاور — تھری فیسز
امپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ خوبصورت صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب — ڈیلر شپ کے لئے رجوع کریں!
ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ۔ فون ۶۱۱۶۵

مالکان بھٹہ اور کوئلہ کے بیوپاری حضرات!!
بلوچستان کا اعلیٰ اور معیاری کوئلہ نہایت مناسب داموں پر منگوانے کے لئے آپ اپنی فرم کے گیارہ سالہ تجربہ سے فائدہ اٹھائیں
شیخ محمد اقبال۔ جاوید کول کمپنی
B-446 سٹاف کالج روڈ۔ کوئٹہ چھاؤنی
فون ۷۵۴۰۵ تار کا پتہ: — FINECOAL

فون ۵۴۷۵۵
ناگی گیس
ہر قسم کے چولھے — روم ہیٹر — کوکنگ رینج
ناگی گیس کی مصنوعات خوبصورت، پائیدار اور گارنٹی شدہ ہیں۔
اپنے شہر کے ڈیلر سے طلب فرمائیے

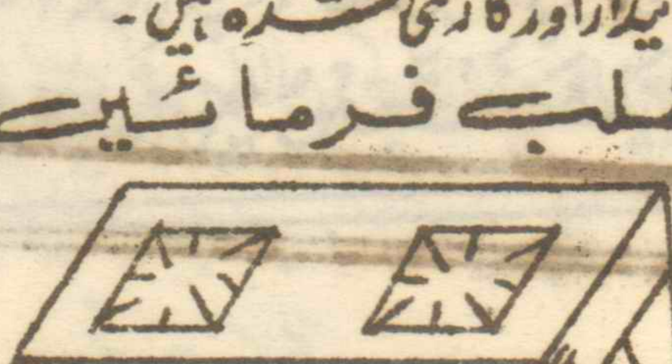

ناگی انڈسٹریز
نیلہ گنبد۔ لاہور

سونے اور چاندی کے زیورات
کی
خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

اطفال کے مرکزی سالانہ امتحانات ستارہ، ہلال، قمر اور بدر اطفال ۲۸ مئی بروز جمعۃ المبارک ہوں گے۔ معزز والدین، مربیان کرام، معلمین صاحبان اور ناظمین اطفال سے گزارش ہے کہ اطفال کو ان امتحانات کی تیاری کروائیں۔ اسی طرح "یاد رکھنے کی باتیں" کا زبانی امتحان بھی ہوگا۔

(سیکرٹری تعلیم و تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں دوسرا سہ روزہ سیمینار

بعنوان "مشرقی افریقہ"

"الجمعیۃ العلمیۃ" کے زیر اہتمام جامعہ احمدیہ ہال میں دوسرا سہ روزہ سیمینار بعنوان مشرقی افریقہ ۲۳-۲۴-۲۵ فروری بروز سوموار، منگل، بدھ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مشرقی افریقہ کے سابق مبلغین کرام اور تعلق رکھنے والے دیگر احباب مشرقی افریقہ کے تاریخی جغرافیائی، تبلیغی اور اقتصادی حالات پر دلچسپ مقالہ جات پیش فرمائیں گے۔

پروگرام روزانہ چار بجے شام شروع ہوگا۔ احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

(الامین الجمعیۃ الاحمدیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ جماعت احمدیہ بنوں کے ایک مخلص رکن محترم صوبیدار میجر دوست محمد صاحب ایک عرصہ سے بعارضہ دمہ بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔
(مبارک احمد قمر مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ)

۲۔ خاکسار ایک طویل عرصہ سے جوڑوں کے دردوں میں مبتلا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سخت تکلیف ہوتی ہے نیز خاکسار کی اہلیہ کی طبیعت دونوں ٹانگوں میں شدید درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ کو صحت کاملہ و عاجلہ اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین (محمد یعقوب صوبیدار میجر ریٹائرڈ راولپنڈی)

شجرکاری کے متعلق امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ خطبہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ فروری ۱۹۷۶ء میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ حکومت کی طرف سے قومی بہبودی کے لئے شجرکاری کی جو مہم جاری ہے اس میں انہیں دوسروں کی نسبت زیادہ شوق اور حسن عمل سے حصہ لینا چاہیے تاکہ ہر لحاظ سے ملک کی خوشحالی کے سامان پیدا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ الودود نے فرمایا۔ تمام احباب جماعت کو اور بالخصوص احمدی زمینداروں اور ربوہ میں رہنے والوں کو حکومت کی اس مہم میں اس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتے ہوئے بھرپور حصہ لینا چاہیے۔ یہ موسم درخت لگانے کے لئے بہت موزوں ہے۔ درخت ہوا کو صاف کرتے اور آکسیجن کو بڑھاتے ہیں جو ہماری صحت کے لئے مفید ہے۔ یہ موسموں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں اور پیداوار بڑھانے میں بھی ممد ہیں۔

امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حسن نیت کے ساتھ موقع اور محل کے مطابق درخت لگانا اعمال صالحہ میں داخل ہے جو خدا کی رضا کا موجب ہیں۔

مجالس انصار اللہ کو چاہیے کہ شجرکاری کی مہم میں بھرپور حصہ لیں اور اس کی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خاکسار کے خسر ماسٹر علی محمد خان صاحب بزدار ساکن بستی بزدار تحصیل تونسہ بعارضہ بخار و اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔ باوجود علاج معالجہ کے دن بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد بخش خان پنشنر ڈیرہ غازیخان)

الفضل خود خرید کر پڑھئے اور آپ ادارہ سے بھی تعاون کر رہے ہوں گے۔ (مینیجر الفضل)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
تشریف لائیے!
فون نمبر: ۶۰۲۲۱

ہر قسم کا سائنس سامان اچھے نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے۔ ۔۔۔ مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیے۔" (الفضل ۱۸ جولائی ۱۹۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

آپ کی اپنی
احمدیہ ٹریول ایجنسی
امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے
آج ہی رجوع فرمائیں!
★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

ھو الناصر
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ملک بھر میں مقبول
پکے رنگ — اعلیٰ ڈیزائن
سفینہ کے پارچات
ہر جگہ دستیاب ہیں!
ملز فون ۹۲۴۶ — آفس فون ۴۳۳۲۴ ۷۶۱۶
○ ڈریس ○ چھینٹ ○ لون ○ لٹھا ○ پاپلین
○ کیمبرک ○ پردہ کلاتھ ۱/۲ ۱ گز عرض۔
آفس سفینہ پرنٹنگ ملز منڈی گلی لائلپور